روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 جنوری 2012ء 29 صفر 1434 ہجری 12 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 11

حفظ قرآن کے بعد دہرائی ضروری ہے

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

قرآن کریم کو بار بار دہراؤ کیونکہ یہ بندوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی نکل جاتا ہے جیسے جانور اپنی رسی سے۔

(مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر :3816)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:۔

حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود کے عہد مبارک سے لے کر آج تک کوئی ایسا موقع نہیں آیا کہ کسی شخص نے قرآن مجید پر اعتراض کیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اسی وقت مجھے اس سوال کے کئی جوابات نہ سمجھا دیئے ہوں۔ میرے ساتھ سفر کرنے والے اکثر علمائے سلسلہ جانتے ہیں کہ میں سفر میں قرآن مجید کے سوا دیگر کتابیں رکھنے کا عادی نہیں اور یہ خدا تعالیٰ کا سراسر فضل واحسان ہے کہ وہ مجھے اس کتاب اقدس کے ذریعہ سے ہر میدان میں فائز و کامران کرتا رہا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک (حیات قدسی حصہ دوم ص 31)

حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب کا تو اوڑھنا بچھونا قرآن ہی تھا مولوی خلیل الرحمان صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

حضرت مولوی صاحب قرآن کریم کے علم تجوید و قراءت سے بخوبی واقف تھے اور ہمیشہ قراءت کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھا کرتے تھے۔ آپ کی قراءت سے مقتدیوں کو ایک خاص وجد اور لطف آتا تھا۔ (رفقائے احمد جلد پنجم حصہ سوم ص 20)

جناب مولوی محمد حفیظ صاحب فاضل بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے عشق قرآن کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

آپ قرآن مجید کے عاشق تھے ایک لمبے عرصہ تک بیت اقصیٰ میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ جامعہ احمدیہ میں پرنسپل رہے جامعہ کی بلڈنگ بیت نور کے پاس مغرب میں تھی اور آپ کا مکان اندرون شہر تھا میں نے بارہا دیکھا کہ جامعہ کھلنے کا وقت ہو گیا ہے۔ آپ اپنا مخصوص لباس زیب تن فرمائے ایک مضبوط اور خوبصورت عصا ہاتھ میں لئے بڑے ہی وقار سے گھر سے نکلتے اور ایک ہاتھ میں باریک ٹائپ کا مصری قرآن کھولے تلاوت کرتے یا آیت کریمہ کے معانی پر غور و فکر فرماتے جا رہے ہیں۔''

(رفقائے احمد جلد پنجم حصہ سوم ص 34)

پھر لکھتے ہیں۔

تقسیم ملک سے قبل احباب قادیان کا یہ تعامل تھا کہ صبح کی نماز کے بعد اپنے اپنے گھروں میں بلند آواز سے قرآن کریم کی باقاعدہ بالالتزام تلاوت کرتے۔ صبح کے سہانے وقت میں ہر گھر سے کلام الٰہی کی تلاوت کی سریلی آوازیں بڑی ہی پُر لطف اور روح پرور معلوم ہوتیں۔ نہ صرف گھروں میں بلکہ احمدیہ بازار کے دکاندار اپنی دکانوں پر ہی بیٹھ کر کلام پاک کی تلاوت میں مشغول ہو جاتے۔ حضرت میر صاحب کو یہ امر بڑا ہی مرغوب تھا۔ چنانچہ مکرمی مرزا عبداللطیف صاحب درویش ابن مرزا مہتاب بیگ صاحب جو تقسیم ملک سے قبل اپنے والد صاحب کی دکان موسومہ احمدیہ درزی خانہ میں کام کرتے تھے اور رات کے وقت بھی بسا اوقات اسی دکان پر سو جایا کرتے اور فجر کی نماز ادا کر کے بالعموم دکان پر ہی آ کر تلاوت قرآن کریم کیا کرتے۔ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ حضرت میر صاحب مرحوم سارے بازار میں چل رہے ہوتے اور جو دکاندار تلاوت قرآن کریم نہ کر رہا ہوتا اسے بڑی محبت سے فرماتے اٹھو تلاوت کرو!! تلاوت کرو! چنانچہ دوست اس کی فوری تعمیل میں لگ جاتے!!

(الفرقان، ستمبر/اکتوبر 1961ء ص 31)

سودی روپیہ اور ذاتی تصرف

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

''سود کا روپیہ ذاتی تصرف کے واسطے ناجائز ہے۔ لیکن خدا کے واسطے کوئی شئے حرام نہیں۔ خدا کے کام میں جو مال خرچ کیا جائے وہ حرام نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو لیکن جو شخص اسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہیں چلاتا وہ قریب ہے کہ خود ہلاک ہو جائے۔ کیا خدا نے نہیں فرمایا کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہیں بلکہ حلال ہے۔ پس سود کا مال اگر ہم خدا کے لئے لگائیں تو پھر کیوں کر گناہ ہو سکتا ہے اس میں مخلوق کا حصہ نہیں لیکن اعلاء کلمہ(۔) میں اور (۔) کی جان بچانے کے لئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہیں کہ یہ بھی فلا اثم علیہ میں داخل ہے یہ ایک استثناء ہے۔ اشاعت(۔) کے واسطے ہزاروں حاجتیں ایسی پڑتی ہیں جن میں مال کی ضرورت ہے۔''

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 1 صفحہ 770)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 20 جنوری 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرنے کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 45

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

چونکہ لشکر کو شام کی طرف جانا تھا اور موتہ کی جنگ کا نظارہ مسلمانوں کی آنکھوں کے سامنے تھا اس لئے ہر مسلمان کے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کی حفاظت کا خیال سب خیالوں پر مقدم تھا۔ عورتیں تک بھی اس خطرہ کو محسوس کر رہی تھیں اور اپنے خاوندوں اور اپنے بیٹوں کو جنگ پر جانے کی تلقین کر رہی تھیں۔ اس اخلاص اور اس جوش کا اندازہ اس طرح ہوسکتا ہے کہ ایک صحابی جو کسی کام کے لئے باہر گئے ہوئے تھے اُس وقت واپس لوٹے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لشکر سمیت مدینہ سے روانہ ہو چکے تھے۔ ایک عرصہ کی جدائی کے بعد جب وہ اِس خیال سے اپنے گھر میں داخل ہوئے کہ اپنی محبوبہ بیوی کو جا کر دیکھیں گے اور خوش ہوں گے تو انہوں نے اپنی بیوی کو صحن میں بیٹھے ہوئے دیکھا اور محبت سے بغل گیر ہونے اور پیار کرنے کے لئے تیزی سے اس کی طرف آگے بڑھے۔ جب وہ بیوی کے قریب گئے تو اُن کی بیوی نے دونوں ہاتھوں سے اُن کو دھکا دے کر پیچھے ہٹا دیا۔ اُس صحابی نے حیرت سے اپنی بیوی کا منہ دیکھا اور پوچھا اتنی مدت کے بعد ملنے پر آخر یہ سلوک کیوں؟ بیوی نے کہا کیا تم کو شرم نہیں آتی خدا کا رسول اُس خطرہ کی جگہ پر جا رہا ہے اور تم اپنی بیوی سے پیار کرنے کی جرأت کرتے ہو! پہلے جاؤ اور اپنا فرض ادا کرو اس کے بعد یہ باتیں دیکھی جائیں گی وہ صحابی فوراً گھر سے باہر نکل گئے۔ اپنی سواری پر زین کسی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین منزل پر جا کر مل گئے۔

کفار تو یہ سمجھتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اِن افواہوں کی بناء پر بے سوچے سمجھے شامی لشکروں پر جا پڑیں گے۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اسلامی اخلاق کے تابع تھے۔ جب آپ شام کے قریب تبوک مقام پر پہنچے تو آپ نے اِدھر اُدھر آدمی بھیجے تا کہ وہ معلوم کریں کہ حقیقت کیا ہے اور یہ سفراء متفقہ طور پر یہ خبریں لائے کہ کوئی شامی لشکر اِس وقت جمع نہیں ہو رہا۔ اِس پر کچھ دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہرے اور اِردگرد کے بعض قبائل سے معاہدات کر کے بغیر لڑائی کے واپس آگئے۔ یہ کل سفر آپ کا دو اڑھائی مہینے کا تھا۔

جب مدینہ کے منافقوں کو معلوم ہوا کہ لڑائی بھڑائی تو کچھ نہیں ہوئی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیریت سے واپس آرہے ہیں تو انہوں نے سمجھ لیا کہ ہماری منافقانہ چالوں کا راز اَب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر ہو گیا ہے اور غالباً اب ہم سزا سے نہیں بچیں گے۔ تب انہوں نے مدینہ سے کچھ فاصلہ پر چند آدمی ایک ایسے رستہ پر بٹھا دیئے جو نہایت تنگ تھا اور جس پر صرف ایک ایک سوار گزر سکتا تھا۔ جب آپ اس جگہ کے قریب پہنچے تو آپ کو اللہ تعالیٰ نے وحی سے بتا دیا کہ آگے دشمن راستہ کے دونوں طرف چھپا بیٹھا ہے۔ آپ نے ایک صحابی کو حکم دیا کہ جاؤ اور وہاں جا کر دیکھو۔ وہ سواری کو تیز کر کے وہاں پہنچے تو انہوں نے وہاں چند آدمی چھپے ہوئے دیکھے جو اِس طرح چھپے بیٹھے تھے جیسا کہ حملہ کرنے والے بیٹھا کرتے ہیں۔ ان کے پہنچنے پر وہ وہاں سے بھاگ گئے مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا تعاقب کرنا مناسب نہ معلوم ہوا۔

جب آپ مدینہ پہنچے تو منافقوں نے جو اِس جنگ میں شامل نہیں ہوئے تھے قسم قسم کی معذرتیں کرنی شروع کر دیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو قبول کر لیا۔ لیکن اب وقت آگیا تھا کہ منافقوں کی حقیقت مسلمانوں پر آشکارا کر دی جائے۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے وحی سے حکم دیا کہ قبا کی وہ مسجد جو منافقوں نے اِس لئے بنائی تھی کہ نماز کے بہانہ سے وہاں جمع ہوا کریں گے اور منافقانہ مشورے کیا کریں گے، وہ گرا دی جائے اور اُن کو مجبور کیا جائے کہ وہ مسلمانوں کی دوسری مسجدوں میں نماز پڑھا کریں، مگر باوجود اتنی بڑی شرارت کے ان کو کوئی بدنی یا مالی سزا نہ دی گئی۔

تبوک سے واپسی کے بعد طائف کے لوگوں نے بھی آکر اطاعت قبول کر لی اور اس کے بعد عرب کے متفرق قبائل نے باری باری آکر اسلامی حکومت میں داخلہ کی اجازت چاہی اور تھوڑے ہی عرصہ میں سارے عرب پر اسلامی جھنڈا لہرانے لگا۔

حجۃ الوداع اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خطبہ

نویں سال ہجری میں آپ نے مکہ کا حج فرمایا اور اُس دن آپ پر قرآن شریف کی یہ مشہور آیت نازل ہوئی کہ......(المائدۃ:4) یعنی آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور جتنے روحانی انعامات خدا تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر نازل ہوسکتے ہیں وہ سب میں نے تمہاری اُمت کو بخش دیئے ہیں اور اِس بات کا فیصلہ کر دیا ہے کہ تمہارا دین خالص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مبنی ہو۔

یہ آیت آپ نے مزدلفہ کے میدان میں جبکہ حج کے لئے لوگ جمع ہوتے ہیں سب لوگوں کے سامنے باآوازِ بلند پڑھ کر سنائی۔ مزدلفہ سے لوٹنے پر حج کے قواعد کے مطابق آپ منیٰ میں ٹھہرے اور گیارھویں ذوالحجہ کو آپ نے تمام مسلمانوں کے سامنے کھڑے ہو کر ایک تقریر کی جس کا مضمون یہ تھا۔

''اے لوگو! میری بات کو اچھی طرح سنو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اِس سال کے بعد کبھی بھی میں تم لوگوں کے درمیان اِس میدان میں کھڑے ہو کر کوئی تقریر کروں گا۔ تمہاری جانوں اور تمہارے مالوں کو خدا تعالیٰ نے ایک دوسرے کے حملہ سے قیامت تک کے لئے محفوظ قرار دیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے وراثت میں اُس کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ کوئی وصیت ایسی جائز نہیں جو دوسرے وارث کے حق کو نقصان پہنچائے۔ جو بچہ جس کے گھر میں پیدا ہو وہ اُس کا سمجھا جائے گا اور اگر کوئی بدکاری کی بناء پر اُس بچے کا دعویٰ کرے گا تو وہ خود شرعی سزا کا مستحق ہوگا۔ جو شخص کسی کے باپ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتا ہے یا کسی کو جھوٹے طور پر اپنا آقا قرار دیتا ہے خدا اور اُس کے فرشتوں اور بنی نوع انسان کی لعنت اُس پر ہے۔ اے لوگو! تمہارے کچھ حق تمہاری بیویوں پر ہیں اور تمہاری بیویوں کے کچھ حق تم پر ہیں۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ عفت کی زندگی بسر کریں اور ایسی کمینگی کا طریق اختیار نہ کریں جس سے خاوندوں کی قوم میں بے عزتی ہو۔ اگر وہ ایسا کریں تو تم (جیسا کہ قرآن کریم کی ہدایت ہے کہ باقاعدہ تحقیق اور عدالتی فیصلہ کے بعد ایسا کیا جاسکتا ہے) انہیں سزا دے سکتے ہو مگر اس میں بھی سختی نہ کرنا۔ لیکن اگر وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرتیں جو خاندان اور خاوند کی عزت کو بٹہ لگانے والی ہو تو تمہارا کام ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کی خوراک اور لباس وغیرہ کا انتظام کرو۔ اور یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرنا کیونکہ خدا تعالیٰ نے ان کی نگہداشت تمہارے سپرد کی ہے۔ عورت کمزور وجود ہوتی ہے اور وہ اپنے حقوق کی خود حفاظت نہیں کر سکتی۔ تم نے جب ان کے ساتھ شادی کی تو خدا تعالیٰ کو ان کے حقوق کا ضامن بنایا تھا اور خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت تم ان کو اپنے گھروں میں لائے تھے (پس خدا تعالیٰ کی ضمانت کی تحقیر نہ کرنا اور عورتوں کے حقوق کے ادا کرنے کا ہمیشہ خیال رکھنا) اے لوگو! تمہارے ہاتھوں میں ابھی کچھ جنگی قیدی بھی باقی ہیں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ان کو وہی کچھ کھلانا جو تم خود کھاتے ہو اور ان کو وہی پہنانا جو تم خود پہنتے ہو۔ اگر ان سے کوئی ایسا قصور ہو جائے جو تم معاف نہیں کر سکتے تو ان کو کسی اَور کے پاس فروخت کر دو کیونکہ وہ خدا کے بندے ہیں اور ان کو تکلیف دینا کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ اے لوگو! جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اس کو یاد رکھو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے تم سب ایک ہی درجہ کے ہو۔ تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں ملا دیں اور کہا جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں آپس میں برابر ہیں اِسی طرح تم بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت اور درجہ ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں۔ تم آپس میں بھائیوں کی طرح ہو۔ پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے آج کون سا مہینہ ہے؟ کیا تمہیں معلوم ہے یہ علاقہ کون سا ہے؟ کیا تمہیں معلوم ہے یہ دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں! یہ مقدس مہینہ ہے، یہ مقدس علاقہ ہے اور یہ حج کا دن ہے۔ ہر جواب پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس طرح یہ مہینہ مقدس ہے، جس طرح یہ علاقہ مقدس ہے، جس طرح یہ دن مقدس ہے اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی جان اور اُس کے مال کو مقدس قرار دیا ہے اور کسی کی جان اور کسی کے مال پر حملہ کرنا ایسا ہی ناجائز ہے جیسے کہ اس مہینے اور اِس علاقہ اور اِس دن کی ہتک کرنا۔ یہ حکم آج کیلئے نہیں، کل کیلئے نہیں بلکہ اُس دن تک کے لیے ہے کہ تم خدا سے جا کر ملو۔ پھر فرمایا۔ یہ باتیں جو میں تم سے آج کہتا ہوں اِن کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دو کیونکہ ممکن ہے کہ جو لوگ آج مجھ سے سن رہے ہیں اُن کی نسبت وہ لوگ اِن پر زیادہ عمل کریں جو مجھ سے نہیں سن رہے''۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

فائنل پرچہ روحانی خزائن جلد 20

(از صفحہ 1 تا 460)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

دفتری استعمال
ID:————
حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: (1) یہ پرچہ 31 جنوری 2013ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@saapk.com بھی بھجواسکتے ہیں۔ (2) اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ☆ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....
نام جماعت .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت اقدس مسیح موعود نے روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے کس نبی کو حقیقی آدم قرار دیا؟	(1) حضرت نوحؑ (2) حضرت ابراہیمؑ (3) حضرت محمد مصطفی ﷺ	
2	حضرت اقدس نے صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی محبت کو کس چیز سے تشبیہ دی؟	(1) شہد (2) مقناطیس (3) عطر	
3	یہودیوں کی کونسی کتاب میں سچے مسیح سے پہلے الیاس نبی کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی ہے؟	(1) احبار (2) زبور (3) ملاکی	
4	قادیان دمشق سے کس سمت پر واقع ہے؟	(1) مشرق (2) مغرب (3) جنوب	
5	حضور اقدس نے نجات کی جڑ کس چیز کو قرار دیا ہے؟	(1) استغفار (2) گناہ پر ندامت (3) محبت الٰہی کی آگ	
6	دنیا کی عمر کا پانچواں ہزار برس کس نبی کا دور ہے؟	(1) حضرت موسیٰؑ (2) حضرت عیسیٰؑ (3) حضرت محمد مصطفی ﷺ	
7	حضرت مسیحؑ نے کس نبی کو الیاس نبی کا آنا قرار دیا؟	(1) زکریاؑ (2) یوحنا (3) الیسع	
8	پادریوں کے نزدیک کتنی انجیلیں اصلی ہیں؟	(1) دس (2) چھ (3) چار	
9	صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کی شہادت کے بعد کابل میں کونسی وباء پھوٹ پڑی؟	(1) طاعون (2) ہیضہ (3) چیچک	
10	حضرت یونسؑ کتنے دن مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہے؟	(1) دس دن (2) تین دن (3) سات دن	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ دابۃ الارض سے کیا مراد ہے؟ (لیکچر سیالکوٹ)

....

2۔ ابتلاؤں کا آنا کیوں ضروری ہے؟ (رسالہ الوصیت)

....

3۔ حضور اقدس نے کابل کی زمین کو مخاطب کر کے کیا فرمایا؟ (تذکرۃ الشہادتین)

....

4۔ حضور اقدس کو بہشتی مقبرہ کے بارہ میں خدا کی طرف سے کیا بتایا گیا؟ (رسالہ الوصیت)

....

5۔ شعر مکمل کریں:
آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج (چشمہ مسیحی)

....

6۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے مذہب کی کیا غرض بیان فرمائی ہے؟ (لیکچر سیالکوٹ)

....

7۔ حضرت اقدس نے صاحبزادہ عبداللطیف کی قربانی کو کن الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا؟ (تذکرۃ الشہادتین)

....

8۔ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی لاش چالیس دن کے بعد پتھروں سے نکالی گئی تو اس سے کس طرح کی خوشبو آتی تھی؟ (تذکرۃ الشہادتین)

....

9۔ پانچ زلزلوں کے آنے کی نسبت پیشگوئی کے الفاظ لکھیں۔ (تجلیات الٰہیہ)

....

10۔ پیشگوئی اور ارادۂ الٰہی میں کیا فرق ہے؟ (لیکچر لدھیانہ)

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر1: حضور اقدس نے اپنے مبعوث ہونے کی علتِ غائی کیا بیان فرمائی ہے؟
(لیکچر لدھیانہ)

جواب : ....

سوال نمبر2: حضرت مسیح موعود نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے کیا شرائط مقرر فرمائیں؟ مختصر لکھیں۔ (رسالہ الوصیت)

جواب : ....

سوال نمبر3: حضور اقدس نے تقویٰ کے حصول کے لئے کیا نصائح فرمائیں؟
(رسالہ الوصیت)

جواب : ....

سوال نمبر4 : آیت ''**فلما توفیتنی**'' سے وفات مسیح ثابت کریں۔
(لیکچر لاہور)

جواب : ....

سوال نمبر5: حضرت اقدس نے عیسائیوں کے عقیدۂ کفارہ کا کس طرح رد فرمایا؟
(چشمۂ مسیحی)

جواب : ....

سوال نمبر6: حضرت اقدس کی نظم ''اسلام سے نہ بھاگو راہ ہُدیٰ یہی ہے'' میں سے کوئی پانچ نعتیہ اشعار لکھیں۔ (قادیان کے آریہ اور ہم)

جواب : ....

مکرم مدثر احمد صاحب

فن لینڈ دنیا کا ایک خوبصورت اور خوشحال ملک

تعارف، موسم، معیشت، آبادی اور جماعت احمدیہ کا قیام

تعارف

اس کا نام Suomi جبکہ نیا اور انگریزی نام فن لینڈ ہے۔ 12ویں سے 18ویں صدی تک سویڈن اور 1809ء سے روس کے قبضہ میں رہنے کے بعد 1917ء سے ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا جو ترقی کی بیشمار منزلیں طے کرتا ہوا اس وقت دنیا کے جدید اور انتہائی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہے۔ اس کے مشرق اور جنوب مشرق میں روس (Russia) شمال میں ناروے مغرب میں سویڈن جبکہ جنوب اور جنوب مغرب میں Baltic Sea واقع ہے۔

موسم اور آب وہوا

یہ یورپ کے NORDIC ممالک میں شامل ہے اور اس کے ایک چوتھائی علاقہ جات Arctic Circle کے شمال میں واقع ہیں جہاں ماہ جون و جولائی میں دو ماہ تک سورج غروب نہیں ہوتا جبکہ ماہ دسمبر و جنوری میں دو ماہ سورج طلوع نہیں ہوتا اور اس دوران شدید برفباری رہتی ہے مگر اپنی سخت آب و ہوا کے باوجود قدرتی وسائل اور وسیع جنگلات کی مضبوط معیشت پر قائم یہ ملک زندگی کی جدید ترین سہولیات سے آراستہ اور قدرتی حسن سے مالامال ہے اس کے دو تہائی سے زیادہ رقبے پر جنگلات پھیلے ہوئے ہیں جبکہ کچھ زمین قابلِ کاشت بھی ہے۔ یہاں کے چار موسم یعنی موسم گرما، موسم خزاں، موسم سرما اور موسم بہار ہیں لیکن شدت کے لحاظ سے موسمِ سرما کافی سخت ہوتا ہے اور زیادہ تر علاقوں میں ٹمپریچر منفی 30 درجہ سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے جبکہ موسم گرما میں جنوب و نچلے علاقوں میں زیادہ سے زیادہ ٹمپریچر 30 درجہ سنٹی گریڈ تک پہنچتا ہے دسمبر سے مارچ تک برفباری ہوتی ہے اور مئی سے اگست تک یہاں کے علاقے سرسبز و شاداب نظر آتے ہیں، یہاں کے مشہور پھلوں میں سیب کی اعلیٰ قسم، چیری، بلیک بیریز، بلیو بیریز، سٹرابیری اور کلاؤڈ بیریز شامل ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے یہ ایک بے حد چھوٹا سا ملک ہے اور اس کی کل آبادی تقریباً 52 لاکھ 62 ہزار 930 (July 2012 est.) جبکہ اس کا کل رقبہ 3 لاکھ 38 ہزار 100 کلومیٹر ہے۔ فن لینڈ دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جس کا زمینی رقبہ لمبی عمر کے بعد پگھلتی ہوئی برف اور سمندری تبدیلی کی وجہ سے ہر سال سات مربع کلومیٹر کے قریب بڑھ رہا ہے۔ اس ملک کو پوری دنیا میں سب سے زیادہ جھیلوں کی سرزمین بھی کہتے ہیں اور اس میں تقریباً 55 ہزار سے زیادہ خوبصورت جھیلیں واقع ہیں۔

تاریخ

اس میں مختلف جگہوں سے دریافت ہونے والے آثارِ قدیمہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہاں کے علاقے تقریباً 10 ہزار سال قبل بھی آباد تھے اور 13ویں صدی تک اس کے بیشتر علاقوں میں کبھی روس اور کبھی سویڈن کے تسلط میں بادشاہت قائم رہی اور بالآخر 1809 میں روسی فوجی کمانڈر الیگزینڈر کی طرف سے اسے پہلی بار ایک الگ فنش Finish ریاست کے طور پر تسلیم کیا گیا لیکن باقاعدہ طور پر 6 دسمبر 1917ء کو اسے مکمل آزادی نصیب ہوئی اور اب یہ فی کس آمدنی کے لحاظ سے مغربی یورپ کا سب سے امیر ملک ہے 1995ء میں پہلی دفعہ یورپی یونین کا ممبر بنا اور جنوری 1999ء میں پہلی دفعہ ایک Nordic State کے یورو Euro کرنسی سسٹم میں شامل ہوگیا اہم صنعت میں لکڑی اور کاغذ کی انڈسٹریز کے ساتھ ساتھ ٹیلی کمیونیکیشن (خاص کر Nokia موبائلز دنیا بھر میں مشہور ہے)، الیکٹرونکس، دھات کی پیداوار اور زراعت کی صنعت اس کی مضبوط معیشت میں مددگار ہیں۔

تعلیم اور اقتصادیات

اس کے بہترین انفراسٹرکچر اور قومی اتفاق رائے کو فن لینڈ کی بہترین اقتصادی پالیسی سمجھا جاتا ہے۔ یہاں کا بہترین اعلیٰ تعلیمی نظام (جس میں ہر طرح کی تعلیم مفت جبکہ بچوں کے لیے ابتدائی کلاسز سے لے کر سیکنڈری کلاسز تک کتابیں کاپیاں اور دن کا معیاری کھانا و دودھ بھی مفت دیا جاتا ہے) سات سے سولہ سال کی عمر میں تعلیم لازمی ہے اور پہلی کلاسز سے لے کر اعلیٰ یونیورسٹی تک ساری تعلیم فری ہے اس کے مختلف بڑے شہروں میں کئی یونیورسٹیاں موجود ہیں جبکہ اس کے دارالحکومت Helsinki میں 1640ء سے یونیورسٹی کام کر رہی ہے جس میں اب کمپیوٹر سائنس کا شعبہ جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہے اور اس میں اب تقریباً 2 ہزار سے زیادہ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ہائی تعلیم کی اعلیٰ کارکردگی میں فن لینڈ نے پچھلے سال پوری دنیا میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اسی وجہ سے دنیا بھر سے طلباء تعلیمی ویزہ حاصل کر کے یہاں پڑھنے آتے ہیں جبکہ تعلیمی ویزہ حاصل کرنا بھی بے حد آسان اور سادہ ہے کیونکہ آن لائن درخواست دی جاتی ہے اور داخلہ ٹیسٹ میں کامیابی کی صورت میں فن لینڈ کا سفارت خانہ ویزہ جاری کر دیتا ہے اس کا زیادہ تر معاشرہ کرپشن اور جرائم سے پاک ہونے کی وجہ سے معاشی ترقی اور معاشرتی امن وسکون کی عکاسی کرتا ہے، اس وقت ملک میں مضبوط جمہوریت قائم ہے اور اپنے اعلیٰ اصولوں کی بنیاد پر یورپ کے تمام ممالک میں ایک مثال سمجھی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے 1906ء میں ہی یہ پہلی یورپی قوم بن گئے نیز دنیا میں سب سے پہلے عورتوں کو ووٹ دینے اور پارلیمنٹ میں شامل کرنے کا بھی اسے اعزاز حاصل ہے۔

اس کا سب سے بڑا شہر یہاں کا دارالحکومت Helsinki ہے جو 1550ء میں آباد ہونا شروع ہوا اور اس وقت اس کی کل آبادی تقریباً 6 لاکھ ہے یہ ساحل سمندر پر واقع ایک جدید اور خوبصورت شہر ہے اس کے علاوہ فن لینڈ کے 10 بڑے شہر ہیں جن میں Espoo (آبادی 2 لاکھ 30 ہزار)، Wantaa (2 لاکھ)، Tampere (ایک لاکھ 90 ہزار)، Turku (ایک لاکھ 76 ہزار)، Oulu (ایک لاکھ 28 ہزار)، Lahti (98 ہزار)، Kuopio (98 ہزار)، Jyaskyla (85 ہزار)، Pori (76 ہزار) اور Rovaniemi (60 ہزار) شامل ہیں۔

جدید سہولیات زندگی

یہاں کی سرکاری زبان فنش Finsh ہے جسے لوکل طور پر Suomi زبان کہا جاتا ہے اور مؤرخین کا اندازہ ہے کہ آج سے 600 سال قبل اس زبان کا آغاز ہوا اور دوسری یہاں کی بڑی زبان سویڈش ہے جبکہ زیادہ تر لوگ انگریزی بھی سمجھتے ہیں۔ اندرون ملک سفر کرنے کے لیے ذاتی گاڑیاں اور ہوائی سفر کے علاوہ جدید اور آرام دہ ٹرینیں الیکٹرک سٹی انرجی پر چلتی ہیں اور ریلوے لائنز کا جال ملک کے طول وعرض تک پھیلا ہوا ہے۔ اسی طرح اندورن سٹی اور اندرون ملک بسوں کا جدید نیٹ ورک بھی موجود ہے۔ اس وقت ایک اندازے کے مطابق ملک بھر میں 32 لاکھ ذاتی گاڑیاں جبکہ 40 لاکھ ڈرائیونگ لائسنس کا اندراج ہو چکا ہے اور ڈرائیونگ قوانین کافی سخت ہیں جس کی وجہ سے یہاں کی ڈرائیونگ بہت محفوظ سمجھی جاتی ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ رہائشی اپارٹمنٹ میں زندگی گزارتے ہیں جو یا تو ان کی اپنی ملکیت ہیں یا ماہوار کرایہ پر حاصل کئے گئے ہیں جبکہ سنگل علیحدہ مکانات کی تعداد بھی کافی زیادہ ہے جو بہت خوبصورت انداز اور نقشہ پر بنائے گئے ہیں۔ شدید سرد موسم کی سختی سے بچنے کے لیے یہاں کی تمام عمارتوں میں Hydronic Home Heating Systems لگایا گیا ہے جو کہ عمارت کے اندر بغیر شور، آلودگی اور بُو کے مناسب ٹمپریچر رکھنے کا ایک جدید نظام ہے اس کے علاوہ یہاں کے لوگ شدید ٹھنڈے موسم میں اپنے اپنے گھروں میں سونا باتھ Sauna Bath کا استعمال ضرور کرتے ہیں جو یہاں کی ضرورت کے علاوہ ایک ثقافت کے طور پر بھی جانا جاتا ہے جو کہ ایک مصنوعی طور پر جسم سے پسینہ نکالنے کا بڑا دلکش عمل ہے۔

اس کا مکمل تعارف کچھ یوں ہے کہ ایک چھوٹے سے کمرے میں لکڑی کا ایک بیڈ، چند کرسیاں، پانی اور ایک بھٹی کا انتظام کیا جاتا ہے جو اوپر تک مخصوص پتھروں کے ساتھ بھری ہوتی ہے اور اس کو الیکٹرک یا لکڑیوں کی مدد سے گرم کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پتھر سرخ انگاروں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں غسل کرنے والا نہایت مختصر لباس میں اس کے قریب بیٹھ کر ان شدید گرم پتھروں پر پانی کی مخصوص مقدار ڈالتا ہے جس سے کمرہ بھاپ سے بھر جاتا ہے اور اندر شدید گرمی پیدا ہو جاتی ہے جس سے انسان کا پسینہ نکلتا ہے اس طرح کچھ دیر اس کمرے میں موجود بیڈ یا کرسیوں پر آرام کرنے اور پسینہ نکالنے کے بعد کبھی کبھار اچانک باہر نکل کر زمین پر پڑی ہوئی برف کی تہہ میں جسم کو دبا کر ٹھنڈا کیا جاتا ہے اور پھر سونا باتھ میں آ کر پہلا عمل دہرایا جاتا ہے اس طرح ان لوگوں کے نزدیک جسم میں سردی برداشت کرنے کی صلاحیت بہت بڑھ جاتی ہے اور پسینہ نکلنے کی وجہ سے جسمانی فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔

فن لینڈ کے شمال میں واقع Rovaniemi شہر ہے جس میں زمین کا Arctic Circle واقع ہے جہاں لپ لینڈ گاؤں میں Santa Claus کی رہائش گاہ بھی موجود ہے جو کرسمس کے حوالہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے، دنیا بھر سے ہر سال بچے اپنے ماں باپ کے ساتھ یہاں سیر کرنے آتے ہیں اور آپس میں تحفے بانٹ کر لطف اندوز ہوتے ہیں اور اب تو یہاں پر سیاحوں اور بین الاقوامی زائرین کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے جو ہر سال دوگنا اور تین گنا کی طرف بڑھ رہا ہے ایک اور بات جو یہاں کے شمالی علاقہ جات میں خاص

مشہور ہے وہ سردیوں کی راتوں میں آسمان پر پھیلے ہوئے دلکش اور خوبصورت مختلف رنگ ہیں جو نہایت خوبصورت پینٹنگز کے طور پر نظر آتے ہیں اور ان کو دیکھنے کے لیے دور دراز علاقوں سے لوگ آتے ہیں یہاں بارہ سنگھا اور ہرن کی تعداد بہت زیادہ ہے جبکہ برفباری کے دوران بارہ سنگھا کے ذریعہ پہاڑوں پر طویل سواری بھی کی جاتی ہے، نیز حکومتی اجازت نامہ کے ساتھ سال میں ان کا مخصوص شکار بھی کیا جاتا ہے یہاں کی مضبوط معیشت، امن و پُرسکون روشن معاشرہ، مفت و اعلیٰ تعلیمی ماحول اور زندگی کی جدید سہولتوں کو دیکھتے ہوئے بیرونی دنیا سے اس وقت بڑی کثرت سے لوگ فن لینڈ میں آباد ہو رہے ہیں اور یہاں کی حکومت خود بھی دنیا بھر سے آنے والے ریفوجیز کو آباد کرنے میں بھرپور معاون بنتی ہے بلکہ دورِ حاضر میں دنیا بھر میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

یہاں کی اکثریت آبادی کا مذہب عیسائیت ہے جن کی تعداد تقریباً 82.5 فیصد بنتی ہے علاوہ ازیں بہت تھوڑی تعداد میں سکھ، ہندو، کمیونسٹ اور مسلمان بھی آباد ہیں۔

جماعت احمدیہ فن لینڈ کا
مختصر تعارف

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا آغاز یہاں پر 1990ء کی دہائی میں ہوا اور موجودہ مجلس عاملہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے ساتھ نیشنل صدر مکرم احمد فاروق قریشی صاحب کے زیرنگرانی کام کر رہی ہے۔ پچھلے دو سال سے جماعت احمدیہ فن لینڈ کو باقاعدہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے۔ زیادہ تر احمدی افراد کی تعداد دارالحکومت Helsinki میں ہے مگر باقی شہروں میں بھی تعداد اللہ کے فضل سے ہر سال بڑھ رہی ہے، جن میں قابل ذکر بڑے شہر Turku, Tampere, Jyvaskyla, Vaasa, Oulu, Rovaniemi ہیں۔ 2011ء سے مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ کا بھی باقاعدہ آغاز حضور انور کی منظوری سے ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ مقامی لوگوں نے بھی احمدیت قبول کی ہے۔ دعوت الی اللہ کے لحاظ سے مختلف پروگرامز بنائے جا رہے ہیں جن میں قرآن کریم کی مختلف Libraries میں نمائشیں، Pamphlets کی تقسیم وغیرہ شامل ہیں۔ احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس جماعت میں بہت برکت ڈالے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین)

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

دنیا کے دلچسپ، عجیب وغریب اور حیرت انگیز واقعات

قدیمی قیمتی مجسمے چوری

بھارتی ریاست بہار کے دارالحکومت کے عجائب گھر سے کانسی کے بنے ہوئے بدھ مت کے بانی کے اٹھارہ قدیمی مجسمے چوری ہوگئے۔ پٹنہ پولیس کے انسپکٹر جنرل نے بتایا کہ مجسمے گیلری کے پہلے فلور کی کھڑکی کی راڈ کاٹ کر نکالے گئے۔ ان انتہائی قیمتی اور نادر مجسموں کا تعلق پالا بادشاہوں کے اس دور سے ہے جب بہار اور مغربی بنگال کی ریاست پالا بادشاہت کے زیرنگین تھی۔ دریں اثنا پولیس کے فورنزک ماہرین نے کھڑکی اور فسٹ فلور سے چوروں کی انگلیوں کے نشانات حاصل کر کے کھوج لگانے کی کوشش شروع کردی۔ حکام کے مطابق انتہائی قیمتی نوادرات اور مجسمے بیرون ملک فروخت کے لئے چوری کئے گئے ہیں۔

رائفل کی واپسی

اپنی دادی کے آرام کی خاطر پسندیدہ رائفل بیچنے والے لڑکے کو پچاس سال کے بعد رائفل واپس مل گئی۔ ٹیری جیکسن کی عمر صرف آٹھ برس تھی جب اس نے مانچسٹر شارٹ بیرل رائفل خریدنے کے لئے لوگوں کے گھروں میں کام کاج کئے۔ اس طرح اس نے مطلوبہ رقم اکٹھی کرلی اور رائفل کا مالک بن گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد اسے احساس ہوا کہ اس کی دادی غربت کے باعث کپڑے دھونے والی مشین نہیں خرید سکتی۔ چنانچہ اس نے ایک دکاندار کو اپنی رائفل دے کر واشنگ مشین خرید لی۔ پچاس سال کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ ٹیری جیکسن کو وکیل کی ضرورت پڑی اور اس نے گروکی کی خدمات حاصل کیں اس دوران اتفاقاً کسی نے گروکی کو ٹیری جیکسن کے واقعہ کے بارے میں بتایا تو اسے یاد آیا کہ یہ رائفل بالکل بیکار اس کے گھر پڑی ہے۔ چنانچہ گروکی نے ایک روز ٹیری جیکسن کے گھر پہنچ کر اسے تحفہ میں پیش کردی۔

مگرمچھوں کا شکاری

آسٹریلوی حکام نے زہریلی مچھلی کے کاٹنے سے ہلاک ہوجانے والے مگرمچھوں کے شکاری سٹیو ارون کے رہائشی علاقے کو جانے والی سڑک کا نام سٹیوارون رکھ دیا۔ آسٹریلیا کی شمالی مشرقی ریاست کوئنز لینڈ کے وزیراعظم میٹریٹی نے کہا کہ سٹیوارون نے مگرمچھوں کے شکار سے عالمگیر شہرت حاصل کی اور اس کے ذریعے کوئنز لینڈ کے قصبے بیرہ واہ کو پوری دنیا میں متعارف کروایا اور وہ دنیا بھر میں اپنے علاقے کے سفیر بن گئے۔ مقامی حکومت نے انہیں بہترین انداز میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ان کے قصبے بیرہ واہ کو جانے والی سڑک کو سٹیوارون کے نام سے موسوم کردیا۔

انڈونیشیا میں انوکھا احتجاج

انڈونیشیا میں مظاہرین نے انوکھا احتجاج کرتے ہوئے وزارت سماجی بہبود کے باہر گارے اور کوڑے کا ڈھیر لگا دیا۔ جبکہ پولیس نے بھی مظاہرین کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ انڈونیشین ذرائع ابلاغ کے مطابق مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ وزیر سماجی بہبود کے رشتہ داروں کی ملکیتی کمپنی کو جزیرہ جاوا کے قریب بڑے پیمانے پر آلودگی پھیلانے سے روکا جائے۔ جبکہ کمپنی کے گیس کے کنویں میں حادثہ کے بعد پھیلنے والے مٹی گارے سے متاثرہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ مالی امداد دی جائے۔ واضح رہے کہ کمپنی پنڈوربناس کے گیس کے کنواں میں حادثہ کے بعد دس ہزار دیہاتی گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہوگئے۔

بہادر بلا

یاکوشیاری پبلک میں ''کوزیا'' نامی بہادر بلا غیر معمولی طور پر 2150 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے تین ماہ کے بعد گھر پہنچ گیا۔ اس دوران بلے نے راستے میں آنے والے سائبیریا کے جنگلات، پہاڑ، دریا اور ندیاں عبور کیں۔ بتایا گیا ہے کہ اولینوک گاؤں میں رہنے والا ایفرموس خاندان گرمیوں کے آغاز میں یاکوشیا کے دارالحکومت یاکوٹسک گیا تو اپنے ساتھ کوزیا نامی بلے کو بھی لے گیا۔ تاہم بلے کو شہر کا گردوغبار اور شور کا ماحول پسند نہ آیا اور وہ وہاں سے فرار ہوگیا۔ مالکان کچھ عرصہ وہاں رہے لیکن بلا واپس نہ آیا اور وہ لوگ گاؤں لوٹ آئے۔ تین ماہ کے بعد کوزیا بھی گاؤں اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس وقت اس کی حالت خستہ اور قابل رحم تھی۔ لیکن تین ماہ تک چلنے کے باعث وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا تھا۔ اس کے پنجے جھڑ چکے تھے اور اس کی دم پر جانوروں کے کاٹنے کے نشان بھی تھے۔ ایفرموس خاندان کے رکن ایلفی نے بتایا کہ یہ سب ناقابل یقین ہے۔

سولہ سال جیل میں

آپ یقین کریں یا نہ کریں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکہ میں ایک تیرہ سالہ لڑکا تھیڈ لوز جیمز قتل کے جھوٹے مقدمے میں جیل چلا گیا اور اصل قاتل کی گرفتاری تک سولہ سال قید کاٹ کر رہا ہوا۔

چرچ کی تعمیر کے لئے عطیہ

منسک: بیلاروس میں ایک مخیّر شخص نے ایک کلو گرام وزنی سونے کی سلاخ عطیہ کے طور پر دے دی۔ مخیّر شخص نے آرتھوڈوکس چرچ کی تعمیر کے عطیات جمع کرنے کے لئے کریانہ سٹور میں رکھے گئے ڈبے میں سونے کی سلاخ ڈال دی۔ سٹور کے سیکیورٹی گارڈ نے بتایا کہ اس مخیّر شخص نے قبل ازیں سونے کی ایک کلوگرام وزنی سلاخ عملہ کے حوالے کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔ مقامی چرچ کے ایک عہدیدار کے مطابق سونے کی سلاخ کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم نئے آرتھوڈوکس چرچ کی تعمیر کے لئے کافی ہوگی۔

پرندے۔ راستوں کا تعین

بعض پرندے، بہت دور دور کا سفر طے کرتے ہیں یہ اپنے راستوں کا تعین کیسے کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس بارہ میں ہومیو کلاس 104 میں فرماتے ہیں:

پرندوں پر بہت ریسرچ ہوئی ہے وہ جو سالانہ ان کے دورے آتے ہیں۔ انہوں نے جنوب کی طرف حرکت کرنی ہے۔ شمال کی طرف حرکت کرنی ہے اتنا تو ان کا دماغ ہوتا ہی نہیں کہ وہ سوچ لیں کہ اب یہ ہوگیا ہے وہ سب کمپیوٹر ہیں ان کے اندر پھر حضرت صاحب نے ریسرچ کرنے والے ان ماہرین کے تجربے کا ذکر کیا ہے۔ فرمایا:

انہوں نے ان (پرندوں) کو اندھیروں میں بالکل علیحدہ کردیا ایسے پنجرے بنائے جن کی ڈائریکشن کا ان کو پتہ نہیں تھا اور اندھیروں میں مختلف وقتوں میں ان کی شکلیں بھی بدلتے رہے تاکہ ایک جگہ بیٹھنے کی عادت دوسری جگہ میں تبدیل نہ ہو اور جب وہ دور آیا تو بلا استثناء وہ سارے پنجروں کے ان حصوں میں چلے گئے جو جنوب کی طرف تھے کیونکہ ان کی جنوبی حرکت کے دن آگئے تھے۔ اس طرف سمت گئے جس سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر کوئی گھڑی بنائی ہوئی ہے ایسی کہ اس گھڑی کا ہمیں پتہ نہیں چلا ابھی تک انسان کو کچھ پتہ نہیں کیسے کام کرتی ہے لیکن وقت پہ وہ چلتی ہے۔ الارم بھی بجاتی ہے اور از خود سمت بھی بتاتی ہے۔ آج تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ جانوروں کو سمت کا کس طرح پتہ چلتا ہے۔ کیونکہ انسان اپنی پوری ہوش کے ساتھ فضا میں اڑ کے کسی ایک سمت میں ان کو کہیں کہ جاؤ اور اوپر سے بادل ہوں اور ستارے بھی نہ ہوں، سورج کا بھی پتہ نہ چلے ناممکن ہے کہ انسان اس جہت میں چلے اور بغیر غلطی کے چلے جس جہت میں اس نے جانا ہے۔ (الفضل 18 فروری 1997ء)

مکرم محمد آصف منہاس صاحب

جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

جب کبھی بھی سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں کسی بد بخت نے گستاخی کی جسارت کی تو جماعت احمدیہ اپنے آقاؐ کی عزت و حرمت کی حفاظت کی خاطر صف اول میں کھڑی ہوئی۔ متحدہ ہندوستان میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ کی بنیاد بھی اسی طرح پڑی تھی جب ایسے ہی دریدہ دہنوں کے جواب میں جماعت احمدیہ کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہندوستان کے طول وعرض میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کروائے جن میں پیارے آقا ﷺ کی شان اقدس اور سیرت کے بارہ میں بتایا جاتا تھا۔

حال ہی میں ایک ایسی ہی عامیانہ کوشش ایک فلم کی صورت میں کی گئی ہے۔ اس صورتحال میں جماعت احمدیہ تڑپ اٹھی اور جماعت کے پانچویں امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے 21 ستمبر 2012ء کے خطبہ جمعہ میں جماعت کو حقیقی ردعمل کی طرف توجہ دلائی اور جماعت کو ہدایات دیں کہ کن خطوط پر اپنا ردعمل ظاہر کریں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا نے سب سے پہلے انڈیا، پاکستان اور بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے مسلمان زعماء سے رابطے کئے اور ان کو دعوت دی کی وہ اس موقع پر ہمارے ساتھ مل کر اپنے آقا و امام حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی پاک و مطہر ذات کے دفاع کے لئے کھڑے ہوں اور ایک ٹھوس ردعمل کا مظاہرہ کریں۔ اس دعوت پر مختلف قومیتوں کے 55 مسلمان زعماء اور اخباری نمائندے ملنے کے لئے آئے۔

ان زعماء نے ملنے کے بعد اس بات کا برملا اظہار کیا کہ صرف جماعت احمدیہ ہی ایک منظم اور شایان شان ردعمل کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ اس لئے آپ جو پروگرام بنائیں گے ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

سیرت پر فولڈرز کی تقسیم

جماعت نے سب سے پہلے ایک دیدہ زیب فولڈر تیار کیا جس کے چار حصے تھے۔ جس میں آنحضور ﷺ کا مختصر تعارف، حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی اپنے آقاؐ کی شان میں تحریروں سے اقتباس، غیروں کا آنحضور ﷺ کو خراج تحسین اور جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف شامل تھا۔ یہ کتابچہ کینیڈا کے طول وعرض میں 3 لاکھ 30 ہزار گھروں میں جا کر تقسیم کیا گیا۔ 99 فیصد لوگوں نے خوشی سے اس کو وصول کیا اور جماعت کے اس طریق کار کو سراہا۔ الحمدللہ کہ ان میں غیر از جماعت گھر بھی شامل تھے۔

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

کینیڈا کے طول وعرض میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کئے گئے۔ جن میں غیر مذہب اور غیر از جماعت احباب وخواتین کو دعوت دی گئی۔

بڑے پیمانے پر جلسہ سیرت النبیؐ کیلئے ٹورانٹو کے مشہور رائے تھامسن ہال کو منتخب کیا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی مختلف ٹیمیں ترتیب دی گئیں جنہوں نے ٹورانٹو ڈاؤن ٹاؤن کے مختلف مصروف علاقوں میں جا کر ایک لاکھ کی تعداد میں دعوت نامے تقسیم کئے۔ ڈنڈاس سکوائر (Dundas Square)، ٹورانٹو کے بس اور سب وے سٹیشنز پر بل بورڈز پر اس پروگرام کو مشتہر کیا گیا۔ مشہور اخبار ٹورانٹو سٹار، میٹرو اور لوکل کمیونٹی اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے۔

اس کے نتیجہ میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے خاص اس مقصد کیلئے بنائی گئی ویب سائٹ کو وزٹ کیا اور پروگرام کیلئے رجسٹریشن کروائی۔ اس ویب سائیٹ پر بھی آنحضور ﷺ کا تعارف اور جماعت کا تعارف موجود تھا جسے ہزاروں لوگوں نے پڑھا۔ سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں نے فون کر کے پروگرام کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔

لوگوں کے اس پر جوش ردعمل کی وجہ سے آخری مرحلہ پر رجسٹریشن بند کرنا پڑی کیونکہ تمام سیٹوں کے لئے بکنگ مکمل ہوگئی تھی۔ زیادہ تر رابطہ کرنے والے افراد کا ردعمل مثبت رہا۔ غیر از جماعت لوگوں نے بھی حیرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاؤن ٹاؤن ٹورانٹو کی تاریخ میں سیرت النبیؐ پر اس سطح پر، اس نوعیت کا پہلا ایسا پروگرام کیا جا رہا تھا۔

پروگرام

20 نومبر 2012ء کے دن پروگرام سے دو گھنٹے پہلے ہی رائے تھامسن ہال کے باہر لائن لگنا شروع ہوگئی۔ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ رائے تھامسن ہال کے باہر کھڑے تھے۔ کچھ مہمانوں کو جن کے پاس رجسٹریشن نہیں تھی جگہ کی قلت کے پیش نظر معذرت کر کے واپس بھی بھجوانا پڑا۔ انہیں بتایا گیا کہ وہ یہ پروگرام انٹرنیٹ پر براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔

تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مکرم مولانا اظہر حنیف صاحب نائب امیر یو۔ایس۔اے پروگرام کے ہوسٹ (Host) تھے اور مکرم مولانا مبارک نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا اور مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج یوایس اے پروگرام کے خاص مقررین تھے۔ ان کے علاوہ نوجوانوں اور بچوں نے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں خاکے پیش کئے۔

سیرت آنحضرت ﷺ پر اس پروگرام کو چار ادوار میں بانٹا گیا تھا:

☆ بعثت سے پہلے کی زندگی ☆ مکہ سے ہجرت تک کی زندگی ☆ مدینہ کی زندگی فتح مکہ تک ☆ فتح مکہ سے وفات تک اور خطبہ حجۃ الوداع

اس کے بعد آنحضور ﷺ کی صفت عفو و درگزر کا بھی خصوصی ذکر کیا گیا۔ آخر میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت کینیڈا نے جماعت کا مختصر تعارف اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

ان چار ادوار میں زندگی کی اکمل اور ارفع ترین مثالیں قائم کرنے والی اس بے نظیر شخصیت یعنی حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں حاضرین کو بتایا گیا۔ اس کے لئے سلائیڈز اور ویڈیوز سے بھی مدد لی گئی۔

حاضری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1 ہزار 700 غیر از جماعت احباب و خواتین نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ جبکہ جماعت کے افراد اور کارکنان کی تعداد 500 تھی۔ جس میں ممبران پارلیمنٹ اور زندگی کے اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

بک سٹال اور ایک نمائش کا بھی بندوبست تھا۔ حاضرین نے بک سٹال سے اپنی اپنی دلچسپی کے مطابق مختلف کتابیں حاصل کیں۔ ان میں:

☆Lif of Muhammad (sa)

☆Revelation................

☆Interpretation of Islam

اور ایک بڑی تعداد میں Review of Religions شامل ہیں۔

براڈ کاسٹنگ

انٹرنیٹ کے ذریعہ اس پروگرام کو لائیو دکھایا جا رہا تھا۔ جماعت کے مختلف سینٹرز، بیوت الذکر اور گھروں سمیت 2 ہزار مختلف مقامات پر 10 ہزار کے قریب لوگوں نے اس کو براہ راست انٹرنیٹ پر دیکھا۔ اسی طرح پاکستان، یو ایس اے، یوکے، جرمنی، سعودی عرب اور گھانا سمیت متعدد ممالک میں بھی اس پروگرام کو لائیو دیکھا گیا۔

تاثرات

انتظامی طور پر بھی اس پروگرام کو بہت سراہا گیا بہت سے حاضرین نے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا، بعض نے کہا کہ رضاکارانہ بنیاد پر اس قدر منظم پروگرام انہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ پروگرام کے Content کو بھی لوگوں نے بہت پسند کیا۔ حاضرین نے یہ کہا کہ جواب دینے کا یہ سب سے مؤثر اور مہذب طریقہ ہے۔

میڈیا کوریج

کینیڈین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن CBC نے اپنے پروگرام Canada Only In میں اس پر ایک تفصیلی خبر نشر کی جسے CBC کے اپنے ذرائع کے مطابق 6.8 ملین افراد نے دیکھا۔ اسی طرح سی بی سی کے مقبول ترین ریڈیو پر بھی یہ پروگرام 5 منٹ سے زیادہ لائیو سنا گیا۔

اس سارے پروگرام کی ریکارڈنگ ویب سائیٹ پر موجود ہے جہاں ابھی بھی لوگ اسے دیکھ اور سن رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس ادنیٰ کاوش میں برکت رکھ دے اور دنیا کو رحمۃ للعالمین حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات کو سمجھ کر اس سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیمینار برائے تعلیم القرآن

❁ مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ کی 16 جماعتوں میں سیمینار تعلیم القرآن کے پروگرام ستمبر تا دسمبر 2012ء منعقد کئے گئے ہیں۔ جن کی اوسط حاضری 54 بنتی ہے۔ ان پروگراموں میں خاکسار سیکرٹری تعلیم القرآن اور مقامی مربیان حلقہ جات نے احباب جماعت کو تلاوت قرآن کریم کی اہمیت، فضیلت و برکات کی قرآن کریم کی روشنی میں توجہ دلائی۔ اور اسی طرح جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن سے آگاہ کیا گیا۔ مورخہ یکم دسمبر 2012ء کو جماعت احمدیہ ڈوگری گھمناں میں سیمینار تعلیم القرآن کے بعد چار بچوں فراز احمد، ذیشان عظمت، انصار احمد، اور ارسلان احمد کی تقریب آمین بھی منعقد ہوئی۔ محترم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ بعد میں دعا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پڑھنے سیکھنے سکھانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

خبریں

کوئٹہ، 2 دھماکوں میں 85 افراد جاں بحق 131 زخمی

کوئٹہ میں علمدار روڈ پر 2 دھماکوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 85 ہوگئی جبکہ 131 زخمی ہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق متعدد زخمیوں کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ بم ڈسپوزل سکواڈز کے مطابق دھماکوں میں 100 کلوگرام بارودی استعمال کیا گیا۔ پہلے دھماکے کے فوراً بعد پولیس اہلکار، ایدھی رضا کاروں اور میڈیا کی ٹیمیں پہنچی ہی تھیں کہ دوسرا دھماکہ ہوگیا۔ اور یہ لوگ بھی دھماکے کی زد میں آ گئے۔ ان دھماکوں میں جاں بحق ہونے والوں میں 9 پولیس اہلکار، 4 ایدھی رضا کار اور 2 میڈیا کے افراد بھی شامل ہیں۔ صدر، وزیراعظم اور اعلیٰ حکام نے اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے انسانی جانوں کے ضیاع پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ حکومت نے جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کیلئے 20،20 لاکھ جبکہ دیگر ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 10،10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔

مینگورہ، مسجد میں خودکش حملہ 22 افراد جاں بحق 110 زخمی

مینگورہ کے نواحی علاقہ تختہ بند میں مکی مسجد میں نماز مغرب کے فوری بعد خودکش حملہ میں 22 افراد جاں بحق جبکہ 110 شدید زخمی ہوگئے۔ جن میں سے متعدد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق خودکش حملہ آور کی عمر 25 سے 30 سال تھی۔

کراچی میں مزید 15 افراد جان کی بازی ہار گئے

پولیس کے سخت سیکیورٹی انتظامات اور شہر بھر میں سنیپ چیکنگ کے باوجود فائرنگ کے واقعات میں 15 افراد ہلاک اور باپ بیٹی سمیت 4 زخمی ہوگئے۔ سپرہائی وے پر ڈیرے میں گھس کر 7 افراد کو قتل کر دیا گیا۔ نارتھ کراچی، ماڑی پور اور فیڈرل بی ایریا میں بھی ہلاکتیں ہوئیں۔

آگ پر قابو پانے کیلئے روبوٹ تیار

امریکی نیوی نے بحری بیڑوں میں حادثاتی طور پر لگنے والی آگ پر قابو پانے کیلئے روبوٹ تیار کرلیا۔ سی تھری پی او نامی ربوٹ آئندہ سال امریکی بحریہ کے جہازوں پر تجرباتی طور پر نصب کئے جائیں گے۔

آلودگی کی پیمائش کرنے والا سافٹ ویئر

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسا سافٹ ویئر تیار کیا ہے جس سے گلی، محلے سے لے کر آپ کے گھر تک میں آلودگی کی آسانی سے پیمائش ہوسکے گی۔ محققین کا کہنا ہے کہ اس سافٹ ویئر کی مدد سے اس علاقے کی تلاش آسان ہوجائے گی۔ جہاں سے سب سے زیادہ کاربن گیس کا اخراج ہو رہا ہو گا۔

نمک کے کم استعمال سے بلڈ پریشر کے مریضوں میں کمی

نمک کا زیادہ استعمال بڑوں کی طرح بچوں میں بھی بلند فشار خون یا بلڈ پریشر کا سبب بنتا ہے۔ یہ بات امریکہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔ امریکہ میں امراض کی روک تھام کیلئے کام کرنے والی سرکاری ادارے سی ڈی سی کی تحقیق کے مطابق جو بچے بڑوں کی طرح زیادہ نمک استعمال کرتے ہیں ان میں بلند فشار خون کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس سے امراض قلب اور جلد موت کا خدشہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ نمک میں شامل سوڈیم کے زیادہ استعمال سے بچوں میں بلڈ پریشر کا خطرہ دوگنا بڑھ جاتا ہے۔

پرہیز علاج سے بہتر

درد دور کرنے والی دوائیں لینے میں احتیاط کیجئے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے ’’پین کلرز‘‘ آپ کو مستقل سر درد میں مبتلا کرسکتی ہیں۔ حالیہ تحقیق کے مطابق عام درد کش دواؤں کا حد سے زیادہ استعمال سر درد کا باعث بنتا ہے۔ لوگ درد سے چھٹکارا پانے کیلئے پین کلرز لیتے ہیں جو ایک درد ختم کر کے دوسرے درد کو جنم دیتی ہے۔ ایسی دوائیں لینے والے درد کے مستقل چکر میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے پین کلرز انتہائی ایمرجنسی کی صورت میں لی جانی چاہئیں۔

سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے والی وہیل چیئر

جاپانی ماہرین نے سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے والی وہیل چیئر بنالی ہے۔ جاپانی کمپنی کی وہیل چیئر میں خودکار رسینسر لگے ہوئے ہیں۔ وہیل چیئر پر بیٹھا شخص ریموٹ کنٹرول کے ذریعے پہلا زینہ پار کرنے والے پہیئے کا تعین کرتا ہے اور باقی کام کمپیوٹر خود سینسرز کے ذریعے کرتا ہے۔ خودکار نظام وہیل چیئر کو توازن برقرار رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ یہ روبوٹک وہیل چیئر ڈھلان سے اترتے ہوئے رفتار کو کنٹرول کرنے کے ساتھ رکاوٹوں بھی عبور کرسکتی ہے۔

الفضل سالانہ نمبر شائع نہیں ہوا

قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ماہ دسمبر میں الفضل سالانہ نمبر 2012ء شائع نہیں ہوا ہے۔ نوٹ فرمالیں۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:26

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔
فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے۔

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خاں
FREE HOME DELIVERY
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کی
TAHIR طاہر
ریح شکن گولیاں
حکیم منور احمد عزیز
03346201283
پیٹ کی ریح گیس اور قبض کے لئے
90 گولیاں 130 روپے

وردہ فیبرکس
گرم شال کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
سیل۔ سیل۔ سیل
وول گرم کھدر کاٹن لینن اور چائنہ کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے۔
عاطف احمد فون: 0333-6711362

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیراہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجراء ہوچکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے : آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع : jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک | مائیکروسافٹ آفس | ویب ڈویلپمنٹ | آن لائن مارکیٹنگ | گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications